سوال

اگر میں اپنے خاوند کو ناپسند کرتی ہوں اور صرف اللہ کے لیے اپنے بچوں کی خاطر اس کی اذیت وتکلیف پر صبر کروں تو کیا وہ جنت میں بھی میرا خاوند ہوگا؟ کیونکہ دنیا فانی اور تھوڑے سے ایام اور زائل ہونے والی ہے، چاہے اس میں جتنی بھی تبدیلی ہوجائے میں اسے جنت میں اپنا خاوند نہیں بنانا چاہتی، برائے مہربانی یہ مت کہیں کہ وہ شخص جنت بھی ضرور میرا خاوند بنے گا! برائے مہربانی میرے سوال کا جواب ضرور دیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے

جواب

الحمد للہ

اول :

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو خاوند کی جانب سے اذیت وتکلیف پر صبر کرنے کا اجروثواب عطا فرمائے، اور یہ صبر و تحمل اخلاق عالیہ اور اچھی اصل کی دلیل ہے

ہماری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کے خاوند کو ہدایت دے اور اس کی اصلاح فرمائے، اور آپ کے ساتھ حسن معاشرت اور حسن سلوک میں مدد ومعاون ہو، اور اسے حسن سلوک کی جانب چلائے

دوم :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جن لوگوں نے اللہ تعالی کا چہرہ طلب کرنے کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہم نے جو رزق انہیں عطا کیا ہے اس میں سے انہوں نے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا، اور برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں، انہیں لوگوں کے لیے بہتر انجام ہے، ہمیشہ کی جنتوں میں داخل ہونگے، اور ان کے آباء اور بیویوں اور اولاد میں سے جن کے اعمال صالحہ ہوئے وہ بھی داخل ہونگے، اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہونگے، تم پر سلام ہو اس کے بدلے میں جو تم نے صبر کیا سو اچھا ہے اس گھر کا انجام الرعد (22-24).

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں :

قولہ تعالی :

اور جو ان کے آباؤ واجداد اور بیویوں اور اولاد میں سے صالح ہو.

یعنی اللہ تعالی انہیں اور ان کے آباء واجداد اور اہل وعیال اور اولاد میں سے جو بھی نیک وصالح ہونگے اور مومنین میں سے جنت میں داخل ہونے کے قابل ہونگے انہیں آپس میں جمع کریگا تا کہ انہیں دیکھ کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، حتی کہ ادنی درجہ کو اعلی درجہ میں پہنچایا جائیگا، اور اعلی درجہ والے کو اس کے درجہ سے کم نہیں کیا جائیگا، بلکہ یہ اللہ سبحانہ وتعالی کی جانب سے بطور نعمت واحسان ہوگا

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (451/4).

مزید آپ سوال نمبر (5981) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

سوم :

ہماری عزیز بہن آپ کو علم ہونا چاہیے کہ جنت میں جب کوئی داخل ہوگا تو وہ اسی دنیا والی حالت میں ہی داخل نہیں ہوگا، واضح اور بین نصوص سے ثابت ہے کہ جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرا برابر بھی کھوٹ ہوگی، جنت میں داخل ہونے والے ہر شخص کو ہر برائی اور شر سے پاک کر دیا جائیگا

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور ان کے سینوں میں جو بھی کینہ ہے نکال دیں گے، بھائی بھائی بن کر تختوں میں آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے الحجر (47).

امام ابن جریر طبری رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جن کی صفات بیان ہوئی ہیں ہم ان کے سینوں سے کینہ وحسد نکال دیں گے، اور اللہ نے بتایا ہے کہ وہ جنتی ہیں، دنیا میں انکی جو آپس میں دشمنی وعداوت تھی اسے ختم کر دیا جائیگا تو جب وہ جنت میں داخل ہونگے تو ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھیں گے، ان میں سے کوئی بھی کسی چیز میں کسی سے حسد نہیں کریگا، اللہ تعالی نے کسی ایک کو جو خاص نعمت اور کرامت سے نوازا ہے اس میں حسد نہیں ہوگا، ان کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی

دیکھیں : تفسیر طبری (437/12-438).

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب مومن آگ سے چھٹکارا حاصل کر لیں گے ت وانہیں جنت اور جہنم کے مابین قنطرہ پر روک لیا جائیگا، اور دنیا میں ان کے آپس میں جو ظلم ہونگے ان کا ایک دوسرے سے بدلہ لیا جائیگا، جب وہ صاف شفاف ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت ملے گی، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے

صحیح بخاری حدیث نمبر (2308).

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فتح الباری میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

"بقنطرۃ"

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ یہ پل صراط پر جنت والی سائڈ ہے، اور یہ بھی احتمال ہے کہ پل صراط اور جنت کے مابین کوئی اور جگہ ہو

قولہ : "فیتقاصون" صاد پر شد ہے جو یفاعلون کے وزن پر قصاص سے ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ ایک دوسرے پر جو ظلم کیا تھا اسے تلاش کر کے ایک دوسرے کو معاف کر دیں گے

قولہ : حتی اذا نقوا" نون پر پیش ہے، اور اس کے بعد قاف ہے اور یہ تنقیۃ سے مشتق ہے، اور مستملی میں یہاں "تقصوا" یعنی تا پر زبر کے ساتھ، اور قاف مشددہ ہے، یعنی ایک دوسرے سے قصاص مکمل کر لیں گے

قولہ : ھذبوا" یعنی جب ایک دوسرے سے قصاص لے کر گناہوں سے چھٹکارا حاصل کر لیں گے

دیکھیں : فتح الباری (96/5).

اس لیے عزیز بہن آپ مطمئن رہیں، آپ کے خاوند کا وہ اخلاق نہیں رہے گا جو دنیا میں تھا، اور نہ ہی تمہاری وہ حالت ہوگی جو آج آپ کی ہے، جس طرح آپ کا خاوند پاک صاف ہو کر مہذب بن جا ئیگا، اسی طرح آپ کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو گا جب اللہ کا فیصلہ ہوا اور تم دونوں جنت میں اکٹھے ہوگئے تو جنت میں آپ لوگوں کا جمع ہونا دنیا میں جمع ہونے جیسا نہیں ہو گا، بلکہ آپ ایسے اکٹھے ہونگے جس طرح آپ کا دل چاہے گا، اور آپ کو راحت حاصل ہوگی، اور جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہونگی

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ان پر سونے کی پلیٹیں اور گلاس گھمائے جائیں گے، اور اس جنت میں ان کے لیے وہ کچھ ہوگا جو نفس چاہے گا، اور آنکھوں کی لذت ہوگی، اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے الزخرف (71).

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا :

ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے ولی ہیں اور آخرت میں بھی، اور تمہارے لیے اس میں وہ کچھ ہوگا جو تمہارے دل چاہیں گے، اور تمہارے لیے اس میں وہ ہوگا جو مانگو گے فصلت (31).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

چنانچہ کوئی بھی نفس نہیں جانتا کہ اس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا چھپایا گیا ہے، جو وہ عمل کرتے رہیں ہیں اس کا بدلہ السجدہ (17).

اس لیے اللہ کی بندی آپ ایسے اور اعمال کریں جو آپ کو جنت تک پہنچائیں اور جن اعمال سے جنت میں آپ کے درجات بلند ہوں، اور یہ یقین کر لیں کہ جنت میں نہ تو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ ہی کوئی تھکاوٹ، اور نہ ہی اس میں غم و پریشانی ہوگی

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

110310